آپ کے بچوں کے اسکولوں کی گائڈ

والدین کی ہینڈ بک

تیار کردہ
Adult Learning Resource Center
Des Plaines, IL

مالی مدد کنندہ
Illinois Department of Human Services
اور
Illinois State Board of Education

ستمبر 2012

آپ کے بچوں کے اسکولوں کی گائڈ

والدین کی ہینڈ بک

تیار کردہ
Adult Learning Resource Center
Des Plaines, IL

مالی مدد کنندہ
Illinois Department of Human Services

اور
Illinois State Board of Education

اعترافات

آپ کے بچوں کے اسکولوں کی گائڈ: والدین کی ہینڈ بک سب سے پہلے 2002 میں ریاست ایلی نوائے میں مختلف ایجنسیوں کے درمیان باہمی تعاون کے نتیجہ کے طور پر تیار ہوئی۔ اس ہینڈ بک کی تیاری اور تقسیم میں درج ذیل افراد شامل ہیں:

Dr. Edwin Silverman	Illinois Department of Human Services/Bureau of Refugee and Immigrant Services
Beth Robinson	Illinois State Board of Education
Sue Barauski	ڈائرکٹر، Adult Learning Resource Center
Laura Bercovitz	مینیجر، Adult Learning Resource Center
Greg Krisco	تعلیمی مشیر، Adult Learning Resource Center
Catherine Porter	تعلیمی مشیر، Adult Learning Resource Center

Diane Pecoraro اور Minnesota Department of Education کا خصوصی شکریہ کہ فیاضی کے ساتھ ہمیں اجازت دی کہ ہم Bounlieng Phommasouvanh, Mary P. Diaz, Diane Pecoraro, اور Joyce M. Biagini. کی کتاب *اے گائڈ ٹو مینوسوٹا اسکولز فور پیرنٹس آف LEP اسٹوڈنٹس* سے مواد کو ہم آہنگ کریں۔

Tatyana Fertelmeyster, Trudi Langendorf اور Joy Ross کا شکریہ کہ انھوں نے پینڈ بک پر نظر ثانی کرکے مفید رہ نمائی اور سفارشات پیش کیں۔

Laura Bercovitz اور Catherine Porter، © Adult Learning Resource Center کی کتاب *پیرنٹس ایز ایجوکیشنل پارٹنرس: اے اسکول ریلیٹڈ کریکولم فور لینگویج مائناریٹی پیرنٹس* سے بھی مواد لیا گیا ہے۔

آپ کے بچوں کے اسکولوں کی گائڈ: والدین کی ہینڈ بک کے 2012 کے نسخہ میں Illinois State Board of Education کے ذریعہ کیا گیا نظر ثانی شامل ہے تاکہ تعلیمی پالیسی اور طریقہ کار میں تبدیلی کی عکاسی کرسکے۔

اس ہینڈ بک کے بارے میں

متحرم والد/والدہ یا سرپرست:

خوش آمدید۔ یہ ہینڈ بک آپ کو ریاستہائے متحدہ اور ایلی نوائے میں اسکول نظام کے متعلق اہم معلومات دے گی۔ اگر آپ یا آپ کی فیملی اس ملک یا ریاست میں نو آمد ہیں تو شاید اسکولوں کے سلسلہ میں آپ کے ذہن میں کچھ سوالات ہوں گے۔ اس ہینڈ بک کی معلومات عام معلومات ہیں۔ اپنے بچوں کے اسکولوں کے سلسلہ میں مزید تفصیلات جاننے کے لیے آپ فون بھی کر سکتے ہیں۔

والدین اور اسکول بچوں کی تعلیم میں شریک ہوتے ہیں۔ دونوں چاہتے ہیں کہ بچے کامیاب ہوں۔ جب والدین اور اہل خانہ تعلیم میں شریک ہوتے ہیں تو ان کے بچے اسکول میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور بڑے ہوکر زیادہ کامیاب ہوتے ہیں۔ امریکی اسکولی نظام کے عمل کو سمجھ کر آپ اپنے بچوں کی کامیابی اور بہتر کارکردگی میں مدد کرسکتے ہیں۔

فہرست مضامین

سوالات و جوابات

I. ریاستہائے متحدہ کا اسکولی نظام ________ 1

1. میرے شہر میں اسکولوں کی تنظیم کیسی ہے؟ 1

2. امریکہ میں کس طرح کے اسکول ہیں؟ 2

3. کیا ایسے بچوں کے لیے اسکول ہیں جو ہائی اسکول پورا نہ کرتے ہوں؟ 3

II. اسکولوں میں داخلہ ________ 4

1. میں اپنے بچوں کو اسکول میں کیسے داخل کر سکتا/سکتی ہوں؟ مجھے کن کاغذات کی ضرو 4

2. اسکول شروع کرنے سے پہلے میرے بچوں کو کن میڈیکل فارمس اور جانچ کی ضرورت ہوگی؟ 4

3. اگر میرے بچوں کو یہ حفاظتی ٹیکے اپنے اصل ملک یا کسی دوسرے اسٹیٹ میں لگتے ہوں تو؟ 5

4. کیا داخلہ سے قبل میرے بچوں کو دانتوں کے ڈاکٹر کو دکھانے کی ضرورت ہوگی؟ 5

5. میرے بچوں کو کن دیگر جانچوں کی ضرورت ہوگی؟ 5

6. جسمانی چیک اپ کے لیے ہم کہاں جاسکتے ہیں؟ 6

III. اسکول کے کیلنڈر اور اسکول کے دن ________ 7

1. میرے بچے روز اسکول میں کتنی دیر ہوں گے؟ 7

2. کیا کچھ دن چھٹی کے یا خاص دن ہوں گے جن میں بچے اسکول میں نہیں ہوں گے؟ 7

IV. اسکول جانا آنا ________ 9

1. میرے بچے ہر روز کیسے اسکول جائیں اور آئیں گے؟ 9

V. اسکول کا طریقہ کار ____ 10

1. اگر میرا بچہ بیمار ہو تو مجھے کیا کرنا ہوگا؟ 10

2. اگر میرے بچے کو اسکول میں دوا لینا ضروری ہو تو کیا کرنا ہوگا؟ 11

3. اگر مجھے اپنے بچے کی صحت کے بارے میں سوال کرنا ہو میں کسے کال کروں؟ 11

4. اگر میرا بچہ اسکول میں بیمار ہوجائے یا اس کو کوئی حادثہ ہوجائے تو اسکول مجھ سے کیسے رابطہ کرے گا؟ 11

5. اگر میرا بچہ اسکول میں دیر سے پہنچے یا غیر حاضر ہو تو مجھے کیا کرنا ہوگا؟ 12

6. کیا میں اپنے بچے کے اسکول کو دیکھنے جا سکتا/سکتی ہوں؟ 13

7. کیا مجھے اسکول میں کسی چیز کے لیے ادائیگی کرنی ہوگی؟ 13

8. اگر مجھے اسکول کے طریقہ کار کے بارے میں سوال کرنا ہو تو میں کس سے پوچھوں...... 14

VI. اسکول میں کام کرنے والے لوگ ____ 15

1. اسکول ڈسٹرکٹ کی آفسوں اور اسکولوں میں کام کرنے والے لوگ کون ہیں؟ 15

2. اسکول میں اپنے بچہ کے سلسلہ میں کس سے بات کرسکتا/سکتی ہوں؟ 17

VII. ہدایاتی پروگرام ____ 18

1. اگر میرے بچے اچھی طرح انگلش نہ بولتے ہوں، تو اسکول کیا مدد دے سکتے ہیں؟ 18

2. میرے بچے ابتدائی اسکول میں کون کون سے مضامین پڑھتے ہیں؟ 18

3. میرے بچے مڈل اسکول یا جونیئر ہائی اسکول میں کون سے مضامین پڑھتے ہیں؟ 19

4. میرے بچے ہائی اسکول میں کون کون سے مضامین پڑھتے ہیں؟ 19

5. اگر میرے بچہ کو پڑھنے میں کوئی پریشانی یا خاص ضرورت ہو، تو اسکول مدد کے لیے کیا کرسکتے ہیں؟ 20

6. اگر میرے بچے میں خاص صلاحیت یا لیاقت ہو تو کیا اس کے لیے خاص پروگرام ہیں؟ 20

VIII. اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت میں والدین کا کردار ______________________________ 21

1. اپنے بچے کے اسکول کے بارے میں کس طرح جان سکتا/سکتی ہوں؟ کیا میرا بچہ ایک اچھا طالب علم ہے؟ 21

2. مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ میرے بچے اسکول میں کیسا کام کررہے ہیں؟ 22

3. میں اسکولوں کے بارے میں فیصلہ لینے میں کسیے مدد سکتا/سکتی ہوں؟ 23

4. اپنے بچوں کے اسکول میں میں کن خاص سرگرمیوں میں شریک ہو سکتا/سکتی ہوں؟ 24

5. وہ کیا طریقے ہیں جو میں اپنے بچوں کے اسکول میں رضا کارانہ طور پر انجام دے سکتا/سکتی ہوں؟ 25

6. اپنے بچوں کی پڑھائی میں مدد کے لیے میں گھر پر کیا کر سکتا/سکتی ہوں؟ 25

7. ہائی اسکول کے بعد میں اپنے بچوں کی کیا مدد کر سکتا/سکتی ہوں کہ وہ اپنی زندگی کے بارے میں منصوبہ بندی کرسکیں؟ 28

IX. تعلیم بالغاں ____ 29

1. میں انگریزی پڑھنے یا دیگر کلاسز کرنے کے لیے کہاں جاسکتا/سکتی ہوں؟ 29

ریاستہائے متحدہ کا اسکولی نظام .I

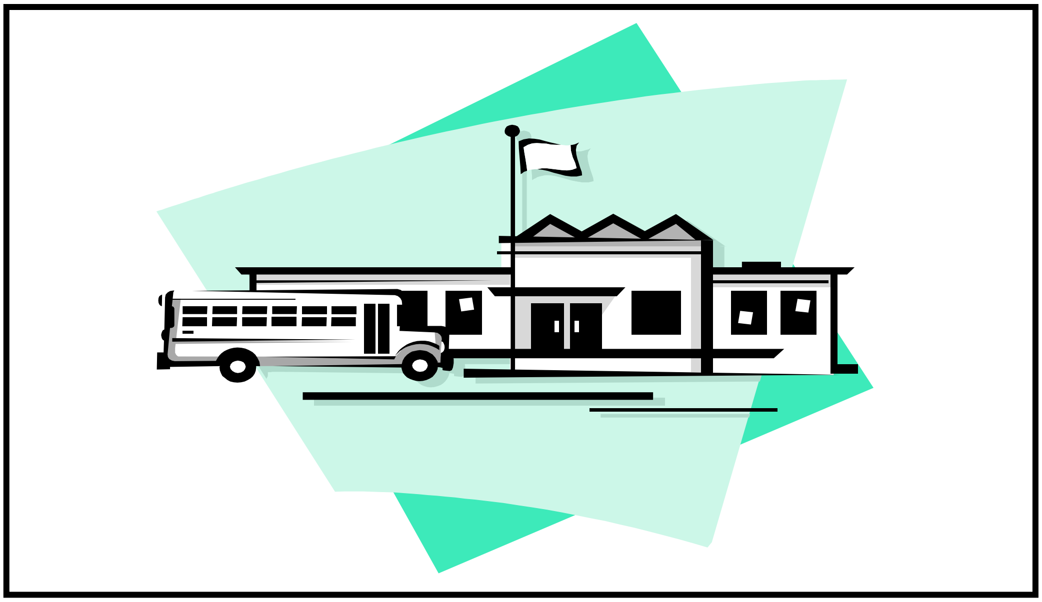

ایلی نوائے میں 7 سے 17 سال کے تمام بچوں کو اسکول جانا ضروری ہے۔ تعلیمی سال اگست کے اخیر یا ابتدائی ستمبر سے شروع ہوتا ہے اور جون میں ختم ہوتا ہے۔ جون، جولائی اور اگست میں تقریباً تین مہینے کی تعطیل گرما ہوتی ہے۔

ریاستہائے متحدہ میں پبلک اور پرائیویٹ دونوں طرح کے اسکول ہیں۔ پبلک اسکول مفت ہوتے ہیں اور پرائیویٹ اسکول فیس لیتے ہیں جس کو ٹیوشن کہا جاتا ہے۔ پبلک اسکولوں کو ادا کی جانے والی کچھ رقم آپ کی کمیونٹی کے جائداد ٹیکس سے بھی آتی ہے۔ اگر آپ کے پاس اپنا گھر ہے، تو آپ کے جائداد ٹیکس کا ایک حصہ پبلک اسکول کی ادائیگی میں مدد کرتا ہے۔ اگر آپ کسی مکان کو کرایہ پر لیں، تو مکان مالک جائداد ٹیکس ادا کرتا ہے۔ مکان مالک آپ کے کرایہ کے ایک حصہ کو اس طرح کے ٹیکسز کے لیے استعمال کرتا ہے۔ سرکار بھی دیگر رقوم سے پبلک اسکولوں کی ادائیگی میں مدد کرتی ہے۔

1. میرے شہر میں اسکولوں کی تنظیم کیسی ہے؟

اسکول اضلاع اور اسکول بورڈس

ریاستہائے متحدہ میں، پبلک اسکولز اضلاع میں تقسیم ہیں۔ کچھ اسکول اضلاع میں صرف ایک شہر یا ٹاؤن ہوتا ہے، لیکن دیگر اضلاع میں ایک سے زیادہ شہر یا ٹاؤن ہوتے ہیں۔

ہر اسکول بورڈ میں ایک اسکول بورڈ ہوتا ہے۔ اسکول بورڈ کے اراکین اسکول ضلع میں رہتے ہیں۔ اسکول بورڈ ضلع میں موجود اسکولوں کے بارے میں فیصلہ کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، اسکول بورڈ فیصلہ کرتا ہے کہ آیا ضلع کو نئے اسکول بنانے کی ضرورت ہے یا نہیں۔ اسکول بورڈ ایک سپرنٹنڈنٹ کا انتخاب کرتا ہے۔ یہ سپرنٹنڈنٹ اسکول ضلع کا ڈائریکٹر ہوتا ہے۔

2- ریاستہائے متحدہ میں کس طرح کے اسکول ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں مختلف طرح کے اسکول ہوتے ہیں۔

پری اسکول (عمر 3 یا 4): کچھ بچے پری اسکول میں جاتے ہیں۔ پری اسکول میں، بچے دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلتے ہیں اور استاذ کو سننا سیکھتے ہیں۔ پری اسکول میں بچوں میں ایسی صلاحیتیں بڑھتی ہیں جو ان کو کے جی میں پہنچنے کے بعد اچھی کارکردگی میں مدد کرتی ہیں۔ بچے عام طور پر ہفتے میں 2، 3، یا 5 دن کچھ گھنٹوں کے لیے حاضری دیتے ہیں۔ کچھ پری اسکول مفت ہوتے ہیں اور کچھ ٹیوشن وصول کرتے ہیں۔

کے جی (عمر 5): اگر بچے 1 ستمبر کو یا اس سے پہلے 5 سال کے ہوں، تو وہ کے جی جاسکتے ہیں۔ بچوں کو کے جی جانا ضروری نہیں ہوتا لیکن اکثر بچے جاتے ہیں۔ وہ کے جی میں دوشنبہ سے جمعہ کے دنوں میں جاتے ہیں۔ اکثر کے جی کی کلاسیں نصف یوم کی ہوتی ہیں جب کہ کچھ دن بھر کی ہوتی ہیں۔

گریڈس 8 – 1 (ابتدائی/مڈل/جونیئر ہائی اسکول): اسکول کے سال کو امریکہ میں "گریڈس" کہا جاتا ہے۔ بچے دوشنبہ سے جمعہ کے دنوں میں 7 - ½ 5 گھنٹے اسکول میں حاضر رہتے ہیں۔ چھوٹے بچے عام طور پر ایک کلاس روم میں ٹھہرے رہتے ہیں اور پورے تعلیمی سال کے لیے ان کا ایک معلم ہوتا ہے۔ بڑے بچوں کی عام طور پر ایک دن میں 6 سے 8 کلاسز ہوتی ہیں۔ یہ کلاسز مختلف کمروں میں ہوسکتی ہیں اور ہر مضمون کے لیے مختلف اساتذہ ہوسکتے ہیں۔ 5 یا 6 سے 8 تک کے گریڈ کو مڈل اسکولز یا جونیئر ہائی اسکول کہا جاتا ہے۔

گریڈس 12 – 9 (ہائی اسکول): بچے عام طور پر 14 سال کی عمر میں ہائی اسکول میں داخل ہوتے ہیں اور 18 سال کی عمر میں گریجویشن مکمل کرتے ہیں۔ ہائی اسکول کے طلبہ کلاس روم بدلتے ہیں اور مختلف اساتذہ سے پڑھتے ہیں۔ ہائی اسکول طلبہ کو ملازمتوں کے لیے یا کمیونٹی کالج یا یونیورسٹی میں تعلیم کے لیے تیار کرتا ہے۔

اسکول سے پہلے اور بعد کے پروگرام: کچھ اسکولوں میں اسکول سے پہلے بچوں کی نگہداشت کا پروگرام ہوتا ہے۔ ان اسکولوں میں، والدین اپنے بچوں کو اسکول میں اسکول کا وقت شروع ہونے سے پہلے لاسکتے ہیں۔ کچھ اسکولوں میں بچوں کے لیے اسکول کے بعد پروگرام ہوتے ہیں۔ ان اسکولوں میں بچے اسکول کے وقت کے بعد میوزک، کھیل کود، ہوم ورک مدد یا دیگر سرگرمیوں کے پروگرام میں شرکت کرسکتے ہیں۔ کچھ اسکول ان پروگراموں کے لیے فیس وصول کرتے ہیں۔

آپ اپنے بچوں کو خصوصی پروگراموں میں ضرور داخل کرائیں اور اپنے بچوں کے اسکول پہلے جانے یا بعد میں دیر تک ٹھہرنے کی تحریری اجازت دیں۔

گرمائی اسکول: بہت سے ابتدائی اور ہائی اسکولوں میں گرمائی اسکول کا انتظام ہوتا ہے۔ موسم گرما میں کچھ کلاسز ایسے طلبہ کے لیے ہوتی ہیں جن کو اسکول میں اضافی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ کچھ کلاسز خاص سرگرمیوں یا موضوعات کے لیے ہوتی ہیں، جیسے کمپیوٹر کلاسز۔ گرمائی اسکول کی فیس بھی ہوسکتی ہے۔

ہائی اسکول کے بعد: ہائی اسکول سے گریجویشن کرنے والے طلبہ ملازمت کا انتخاب کرسکتے ہیں یا فوج میں جاسکتے ہیں۔ وہ ووکیشنل اسکولوں، کمیونٹی کالجز، یا 4-سالہ کالج یا یونیورسٹیوں میں تعلیم جاری رکھنے کا بھی اختیار رکھتے ہیں۔

ریاستہائے متحدہ میں بہت سے 4-سالہ پرائیویٹ اور پبلک کالجز اور یونیورسٹیاں ہیں۔ پرائیویٹ اور پبلک یونیورسٹیاں اور کالجز بہت زیادہ منہگے ہوسکتے ہیں۔ طلبہ اپنی تعلیم کے اخراجات کی ادائیگی کے لیے اسکالرشپ یا لون کی درخواست کرسکتے ہیں۔ کچھ نوجوان مفت تعلیم حاصل کرنے کے لیے فوج میں داخل ہوجاتے ہیں۔

کمیونٹی کالجز 2-سالہ پبلک اسکول ہوتے ہیں جو جائداد ٹیکس اور حکومت کی مدد سے قائم کیے جاتے ہیں۔ وہ پرائیویٹ اور پبلک یونیورسٹیوں سے کم منہگے ہوتے ہیں۔ کسی کمیونٹی کالج میں 2 سال پڑھنے کے بعد، طلبہ ایسوسی ایٹ آف آرٹس کی ڈگری حاصل کرسکتے ہیں یا تعلیم جاری رکھنے کے لیے 4-سالہ یونیورسٹی میں منتقل ہوسکتے ہیں۔

3. کیا ایسے طلبہ کے لیے اسکول ہیں جو ہائی اسکول پورا نہیں کرتے؟

طلبہ کو ہائی اسکول سے گریجویشن کرنے لیے گریڈس 12-1 میں حاضر ہونا ضروری ہے۔ ہائی اسکول سے گریجویشن کی تکمیل بہت اہم ہے۔ اکثر یونیورسٹیاں اور ملازم رکھنے والے لوگ ہائی اسکول ڈپلومہ چاہتے ہیں۔ لیکن کچھ طلبہ گریجویشن مکمل کرنے سے ہائی اسکول چھوڑ دیتے ہیں۔ وہ اسکول چھوڑدیتے ہیں۔ اس طرح کے طلبہ کے لیے مختلف پروگرام ہیں۔

شام کی کلاسز: کچھ ہائی اسکولوں میں اسکول چھوڑنے والے طلبہ کے لیے شام کی کلاسز ہوتی ہیں۔

متبادل ہائی اسکول: کچھ اضلاع میں متبادل ہائی اسکول ہوتے ہیں۔ یہ معمول کے ہائی اسکول کے مقابلہ میں عام طور پر مختلف عمارتوں میں چھوٹے اسکول ہوتے ہیں۔

GED کلاسز: یہ دن بھر کی اور شام کی کلاسز ہوتی ہیں جو بالغوں کو جنرل ایجوکیشنل ڈیولپمنٹ (عام تعلیمی ترقی (GED کے ٹسٹ پاس ہونے میں معاون ہوتی ہیں۔ بالغ طلبہ GED کو ہائی اسکول ڈپلومہ کے طور پر استعمال کرسکتے ہیں۔ اکثر یونیورسٹیاں اور ملازم رکھنے والے لوگ GED کو قبول کرتے ہیں۔ عوامی لائبریری کی مقامی شاخیں عموماً GED کے بارے میں معلومات رکھتی ہیں۔

II- اسکول میں داخلہ

1- میں اپنے بچوں کو اسکول میں کیسے داخل کراؤں؟ مجھے کن کاغذات کی ضرورت ہوگی؟

داخلہ کے لیے آپ کو ان کاغذات کی ضرورت پڑسکتی ہے:

- تاریخ پیدائش کا ثبوت اگر موجود ہو (بچہ کی پیدائش کا تصدیق نامہ)
- سوشل سیکوریٹی نمبر، صرف موجودگی کی صورت میں (اختیاری)
- صحت سے متعلق کاغذات: اسکول کے پاس طبی اور دانت سے متعلق فارم ہیں جنھیں آپ کو بھر کر اسکول لانا ہوگا۔
- پتہ کا ثبوت: (مثال کے طور پر، مفاد عامہ کا بل، مکان کا لیز، رہن کا کھاتہ یا مکان کی ملکیت کا ثبوت، پے چیک یا پے اسٹب، پتہ لکھا ہوا خط، گاڑی کا ٹائٹل یا رجسٹریشن کارڈ، الینوئس کا ڈرائیونگ لائسنس، یا سکونت کا نوٹری کردہ افیڈیوٹ(حلفیہ بیان))
- سابقہ اسکول (یا اسکولوں) کے ریکارڈ کی نقل اگر موجود ہو۔ مثال کے طورپر، والدین کے پاس امریکہ کے دیگر اسکولوں یا اپنے اصل ملک کے اسکولوں کے ریکارڈس ہوسکتے ہیں۔

اسکول سے ان کاغذات کی فہرست مانگیں جنھیں داخلہ کے لیے لانا ہے۔

اسکول آپ سے مطالبہ کرے گا کہ اپنے بچہ اور فیملی سے متعلق معلومات سے فارم کو مکمل کریں۔ ہوم لینگویج سروے فارم تمام نئے طلبہ سے مکمل کرایا جاتا ہے۔ ہوم لینگویج سروے پوچھتا ہے کہ آپ کے گھر میں کوئی فرد کوئی اور زبان بولتا ہے یا آپ کا بچہ کوئی اور زبان بولتا ہے۔ اسکول ایسے بچوں کا ایک انگلش ٹسٹ لیتے ہیں جو ایسے گھروں سے آتے ہیں جہاں انگلش کے علاوہ کوئی اور زبان بولی جاتی ہے۔ جن طلبہ کی انگلش اچھی نہیں ہوتی ان کو دو لسانی تعلیم یا انگلش بطور دوسری زبان (ESL) کی کلاسز میں رکھا جاتا ہے۔

2. میرے بچوں کو اسکول شروع کرنے کے لیے کن طبی فارم اور جانچوں کی ضرورت ہوگی؟

جب بچے پہلی بار اسکول میں داخل ہوں گے، ان کو جسمانی جانچ کرانی ہوگی۔ ڈاکٹر ایک طبی فارم پر کرے گا۔ اس طبی فارم میں حفاظتی ٹیکہ کاری کا ریکارڈ شامل ہوتا ہے۔ جب بچے کے جی یا 1st گریڈ، 6th اور 9th گریڈس میں داخل ہوتے ہیں تو ان حفاظتی ٹیکہ لگا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ اگر بچوں کے ضروری طبی فارمس مکمل نہیں ہوتے، تو اسکول شروع ہونے پر وہ کلاسز میں شریک ہونے کی مجاز نہیں ہوں گے۔

حفاظتی ٹیکہ کاری: تمام طلبہ کو درج ذیل بیماریوں سے حفاظت (ٹیکہ) لگا ہونا ضروری ہے:

- ڈفتھیریا-پرٹسس-ٹیٹنس (DPT)
- پولیو
- میسلز
- روبیلا (جرمن میسلز)
- ممپس
- ہیپاٹائٹس بی (پری اسکول یا 5th گریڈ یا اس سے اوپر والے بچوں کے لیے)
- ہیموفائلس انفلوئنزا ٹائپ بی (پری اسکول میں داخل ہونے والے بچوں کے لیے)
- ویری سیلا (چیچک) (پری اسکول میں 10th گریڈ کے ذریعہ داخل ہونے والے بچوں کے لیے)
- ٹی ڈیپ کا ثبوت (DPT بوسٹر) (6th اور 9th گریڈ میں داخل ہونے والے بچوں کے لیے)

3. اگر میرے بچوں کو ہمارے اپنے ملک میں یا کسی دیگر ریاست میں یہ ٹیکہ لگے ہیں تو کیا کرنا ہوگا؟

اگر کسی بچہ کو یہ ٹیکے کسی اور ملک یا ریاست میں لگے ہیں، تو والدین کو بچہ کے جسمانی جانچ کے موقع پر ڈاکٹر کو میڈیکل ریکارڈ دکھانا ہوگا۔ اگر ٹیکوں کا کوئی میڈیکل ریکارڈ نہ ہو، تو بچے کو یہ ٹیکے ضرور لگیں گے۔

4. کیا میرے بچوں کو داخلہ سے پہلے کسی داتوں کے ڈاکٹر سے ملنے کی ضرورت ہوگی؟

بچوں کو کے جی، 2nd اور 6th گریڈ شروع کرنے سے پہلے دانت کی جانچ کرانے کی ضرورت ہوگی۔ داتوں کے ڈاکٹر کو اسکول کے لیے دانت کی جانچ کا ایک فارم بھرنا ضروری ہوگا۔

5. میرے بچوں کو کن دیگر جانچوں کی ضرورت ہوگی؟

کے جی میں داخل ہونے والے بچوں یا ایلی نوائے کے اسکولوں میں پہلی بار داخل ہونے والے بچوں کو آنکھوں کے جانچ کی ضرورت ہوگی۔ پری اسکول میں داخل ہونے والے بچوں کو آنکھوں کے جانچ کی ضرورت نہیں ہوگی۔ آنکھوں کی نگہداشت کی سہولت فراہم کرنے والا ایک میڈیکل ڈاکٹر یا لائسنس یافتہ ماہر بصریات کا جانچ کرنا ضروری ہے۔

اکثر ابتدائی اسکولوں میں، بصارت (آنکھوں)، سماعت (کانوں)، اور پیٹھ کی پریشانیوں کی اسکریننگ کرائِ جاتی ہے۔ جو بچے چشمہ پہنتے ہیں ان کی بصارت کی اسکریننگ نہیں ہوتی۔ اگر اسکریننگ بچہ کی بصارت، سماعت یا پیٹھ میں کوئی پریشانی بتاتی ہے، تو اسکول بچے کے والدین کو ایک خط بھیجتا ہے۔ اگر آپ کو اسکول سے کوئی خط ملے، تو آپ مکمل جانچ کے لیے اپنے بچہ کو کسی ڈاکٹر یا کلینک میں لے جائیں۔

6. جسمانی جانچ کے لیے ہم کہاں جا سکتے ہیں؟

بچے کسی ڈاکٹر کی آفس یا کسی کلینک میں جسمانی جانچ اور حفاظتی ٹیکہ کاری کروا سکتے ہیں۔ تمام اسکولوں میں مفت یا کم قیمت کی جانچوں اور ٹیکہ کاری کی اطلاعات ہوتی ہیں۔

III- اسکول کے کیلنڈر اور اسکول کے دن

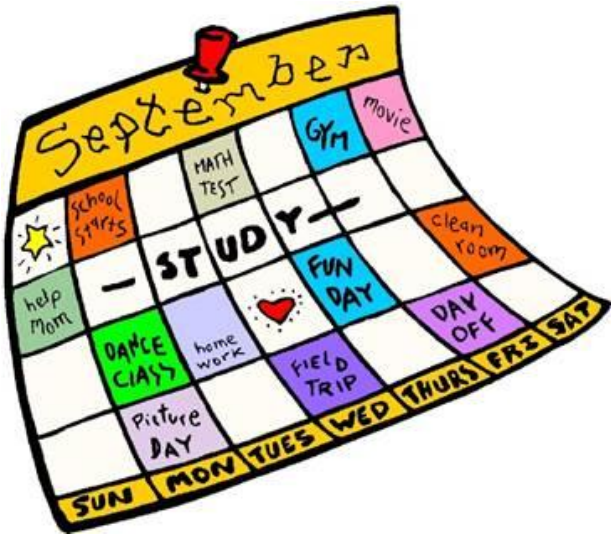

1- میرے بچے روز اسکول میں کتنی دیر ہوں گے؟

اکثر اسکول اگست کے اخیر یا ستمبر کے شروع میں ہوتے ہیں اور جون کے دوسرے ہفتے میں بند ہوتے ہیں۔ کچھ اسکول سال بھر کھلتے ہیں۔ اسکول کا دن عموماً 5 1/2 – 7 گھنٹہ لمبا ہوگا۔ بچے لنچ عام طور پر اسکول میں کھاتے ہیں۔ کچھ بچے اسکول میں لنچ لاتے ہیں۔ کچھ اسکولوں میں، بچے اسکول میں اپنا لنچ خرید سکتے ہیں۔

2- کیا کچھ دن چھٹی کے یا خاص دن ہوں گے جن میں بچے اسکول میں نہیں ہوں گے؟

اکثر اسکولوں میں دسمبر کے اخیر سے جنوری کے پہلے ہفتہ تک دو ہفتے کی تعطیل سرما ہوتی ہے۔ ان کی موسم بہار میں بھی ایک ہفتہ کی تعطیل ہوتی ہے۔ کچھ قومی چھٹیاں جن میں اسکول بند ہوسکتے ہیں وہ یہ ہیں:

- Labor Day: ستمبر کا 1^{st} دوشنبہ
- Thanksgiving: نومبر کی 4^{th} جمعرات
- New Year’s Day: 1^{st} جنوری
- Martin Luther King Day: جنوری کا 3^{rd} دوشنبہ
- Presidents’ Day: فروری کا 3^{rd} دوشنبہ
- Memorial Day: مئی کا 4^{th} دوشنبہ

اسکول دیگر دنوں میں بھی بند ہوتے ہیں۔ اسکول اپنی بعض چھٹیوں کو خود متعین کرتے ہیں۔ اساتذہ کی یوم ادارہ میں خصوصی نشستیں ہوتی ہیں۔ یوم ادارہ پر کبھی کبھار اسکول نہیں کھلتا اور کبھی کبھی طلبہ سویرے ہی گھر چلے جاتے ہیں۔ جب بچے سویرے گھر چلے جاتے ہیں، تو اس کو جلدی چھٹی کہا جاتا ہے۔ اسکول کے کیلنڈر میں اس کی فہرست ہوتی ہے کہ بچے کب اداروں کے یوم تاسیس، چھٹیوں، تعطیلات میں گھر رہیں گے، یا کب انہیں جلدی چھٹی ملے گی۔ اگر آپ کے بچہ کو مذہبی تہوار کی وجہ سے گھر رکنا ہو جب کہ اسکول بند نہ ہو، تو اسکول کو فون کر کے اپنے بچہ کی غیر حاضری درج کرائیں۔

اسکول کا بند ہونا: کبھی کبھی اسکول موسم کی زیادہ خرابی کی وجہ سے بند ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر باہر بہت زیادہ برف ہو یا طوفان ہو، تو اسکول بند ہوسکتا ہے۔ آپ صبح میں ریڈیو سنیں یا ٹیلی ویژن کی خبریں دیکھیں یہ جاننے کے لیے کہ آپ کے بچے کا اسکول بند تو نہیں۔

مفید اشارہ

اپنے بچہ کو داخلہ دیتے وقت اسکول کا کیلنڈر حاصل کریں۔

IV. اسکول میں آنا جانا

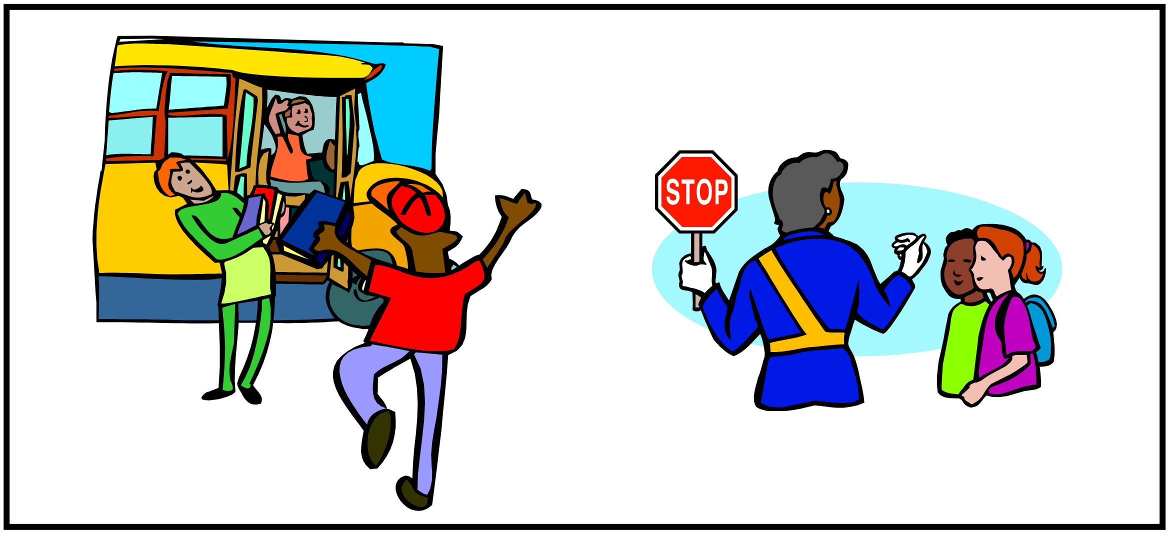

1. بچے ہر روز کیسے اسکول جائیں اور آئیں گے؟

جو بچے اسکول سے قریب رہتے ہیں وہ عام طور ہر اسکول چل کر جاتے ہیں۔ جو بچے اسکول سے دور رہتے ہیں وہ عموماً اسکول بس میں سوار ہوکر جاتے ہیں یا پبلک ٹرانسپورٹ سے جاتے ہیں۔ اسکول کی بسیں مفت یا کم خرچ ہوتی ہیں۔ اگر آپ کا بچہ اسکول کی بس لیتا ہے، تو آپ کو جاننا چاہیے:

- اسکول کی بس کا نمبر
- بچہ کے بس میں بیٹھنے کی جگہ
- بچہ کے بس میں بیٹھنے کا وقت
- بچہ کے بس سے اترنے کی جگہ
- بچہ کے بس سے اترنے کا وقت

7۔ اسکول کا طریقہ کار

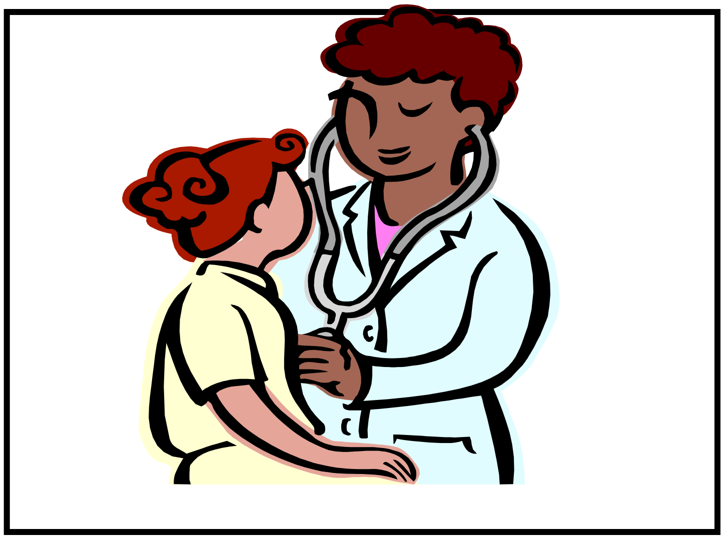

1۔ اگر میرا بچہ بیمار ہو تو مجھے کیا کرنا ہوگا؟

اگر بچے بیمار ہوں، تو ان کو گھر رکنا چاہیے۔ کبھی کبھی والدین بیمار بچہ کو اسکول بھیج دیتے ہیں کیوں کہ ان کو کام کرنے جانا ہوتا ہے اور وہ گھر پر نہیں رک سکتے۔ لیکن ایک بیمار بچہ اسکول کے دوسرے بچوں کو بیمار بنا دیتا ہے۔ اکثر اسکول نہیں چاہتے کہ والدین بیمار بچہ کو اسکول بھیجیں اگر:

- بچہ کو °100 یا اس سے زیادہ بخار ہو
- بچہ نے پچھلی رات یا اسکول سے پہلی والی صبح میں قے کی ہو
- بچہ کو بہت زیادہ کھانسی آرہی ہو
- بچہ کو جلد میں سرخی یا زخم ہو
- بچہ کو جوئیں ہوں (والدین کو چاہیے کہ بچہ کے بال کو خاص شیمپو سے دھوئیں اور بالوں سے جوؤں کے انڈوں کو دور کریں۔ اس کے بعد بچہ اسکول جاسکتا ہے۔)
- بچہ کو چیچک ہو (چیچک شروع ہونے سے سات دن تک بچہ گھر پر ضرور ٹھہرے۔)
- بچہ کو اسٹریپ تھروٹ ہو (بچہ 48 – 24 گھنٹے تک اینٹی بائیوٹک لینے کے بعد اسکول جاسکتا ہے۔)
- بچہ کو اسکارلٹ بخار ہو (بچہ 48 – 24 گھنٹے تک اینٹی بائیوٹک لینے کے بعد اسکول جاسکتا ہے۔)
- بچہ کی آنکھیں آئی ہوئی (آشوب چشم) ہو

اسکول عام طور پر والدین کو خط لکھتے ہیں اگر ان کے بچہ کے کلاس رقم میں کسی طالب علم کو کوئی متعدی بیماری ہو جیسے چیچک، اسٹریپ تھروٹ، اسکارلٹ بخار، یا جوئیں۔ اس خط سے آپ کو معلوم ہوگا کہ آپ کیسے دیکھیں کہ آپ کو معلوم ہو کہ آپ کے بچہ کو بیماری ہوسکتی ہے۔

2. اگر میرے بچے کو اسکول میں دوا لینا ضروری ہو تو کیا کرنا ہوگا؟

والدین بچوں کے ساتھ اسکول میں دوائیں نہ بھیجیں تا آں کہ یہ بالکل ضروری ہو۔ بچوں کو اجازت نہیں کہ وہ خود سے اسکول میں دوا استعمال کریں۔ اگر کسی بچہ کے لیے اسکول میں دوا لینا ضروری ہو، تو والدین اسکول نرس کو ایک یاد داشت لکھ دیں۔ بچہ اس یاد داشت کو نرس کی آفس میں لائے۔ کچھ اسکولوں میں ڈاکٹر کے یاد داشت کی ضرورت ہوتی ہے۔

والدین کو چاہیے کہ اسکول میں دواؤں کو کمپنی کی اصل شیشی میں بھیجیں، کسی تھیلی یا لفافہ میں نہیں۔ شیشی پر ایک لیبل ضرور ہونا چاہیے جس میں لکھا ہو:

- بچہ کا نام
- ڈاکٹر کا نام
- دوا کا نام
- دوا کتنی اور کب دینی ہے

بچہ دوا لینے کے لیے نرس کی آفس میں ضرور آئے۔

3. اگر مجھے اپنے بچے کی صحت کے بارے میں سوال کرنا ہو میں کسے کال کروں؟

اگر آپ کو اسکول میں اپنے بچے کی صحت کے بارے میں سوال کرنا ہو، اسکول نرس یا ہیلتھ کلرک کو کال کریں۔ اگر کوئی کال کا جواب نہ دے رہا ہو، تو اسکول سکریٹری کو کال کریں۔

4. اگر میرا بچہ اسکول میں بیمار ہوجائے یا اس کو کوئی حادثہ ہوجائے تو اسکول مجھ سے کیسے رابطہ کرے گا؟

اگر آپ کا بچہ اسکول میں بیمار ہوتا ہے یا اس کو کوئی حادثہ پیش آتا ہے تو اسکول آپ کو یا ایمرجنسی کارڈ کے شخص کو اسکول کال کرے گا۔

ایمرجنسی کارڈ کی معلومات: جب آپ اپنے بچہ کو اسکول میں داخل کرائیں گے تو اسکول آپ کو یہ فارم دے گا۔ ایمرجنسی کارڈ پر، اس شخص کا نام اور فون نمبر لکھیں جسے آپ کے بچہ کے اسکول میں بیمار ہونے یا اس کا حادثہ ہونے کی صورت میں کال کی جاسکے۔ ہر بچہ کا ایمرجنسی کارڈ بھرنا اور اسکول کو دینا بہت اہم ہے۔

اہمیت کے ساتھ یہ لکھیں:

- ٹیلی فون نمبر جہاں آپ دن کے وقت ہوں
- کسی رشتہ دار یا قریبی دوست کا نام اور ٹیلی فون نمبر
- اپنے بچہ کے ڈاکٹر یا کلینک کا نام اور ٹیلی فون نمبر
- آپ کے بچہ کو در پیش کوئی خصوصی طبی ضرورت

اگر یہ معلومات کسی وقت بدلیں، تو اسکول سے رابطہ کریں اور نیا ایمرجنسی کارڈ بھریں۔

منتقلی: اگر آپ کسی اور فلیٹ یا مکان میں منتقل ہوں، تو آپ اسکول سے رابطہ کریں اور ان کو نیا پتہ اور فون نمبر دیں۔ آپ نیا ایمرجنسی کارڈ بھی بھریں۔

5. اگر میرا بچہ اسکول میں دیر سے پہنچے ہو یا غیر حاضر ہو تو مجھے کیا کرنا ہوگا؟

اسکول میں تاخیر: بچوں کو اسکول میں دیر سے نہیں پہنچنا چاہیے۔ بچوں کو اسکول وقت پر آنا چاہیے۔ اگر بچے تاخیر سے آئیں گے، تو استاذ ان کو لیٹ یا مؤخر نشان زد کردیں گے۔ اگر آپ کا بچہ اسکول میں دیر کو پہنچ رہا ہو تو آپ صبح کو اسکول میں کال کریں۔ یا آپ اپنے بچہ کے ساتھ ایک یاد داشت لکھ کر بھیج سکتے ہیں۔

اسکول سے غائب: جب آپ کا بچہ اسکول نہ آسکے، تو آپ اسکول کو صبح سویرے اسکول شروع ہونے سے پہلے کال کریں۔ کچھ اسکولوں میں وائس میل لگے ہوتے ہیں۔ والدین اسکول کے وائس میل پر پیغام چھوڑ سکتے ہیں۔

جب آپ اسکول کو کال کریں، تو آپ درج ذیل معلومات دیں:

- اپنے بچہ کا نام
- اپنے بچہ کا گریڈ اور استاذ
- آپ کا بچہ کیوں پڑھنے نہیں آرہا ہے
- اپنا نام اور فون نمبر

کبھی کبھی والدین اپنے بچوں کو دوران تعلیم ہی اسکول بند ہونے سے پہلے اسکول سے باہر لے جاتے ہیں۔ انہیں اپنے بچوں کو دن کے وقت ہی میں ڈاکٹر یا دانتوں ڈاکٹر کے پاس لے جانا ہوتا ہے۔ اگر آپ اپنے بچوں کو اسکول سے باہر لے جانا چاہتے ہوں، تو آپ استاذ کو ایک نوٹ ضرور لکھیں۔ آپ کا بچہ وہ نوٹ صبح کو اپنے استاذ کو دکھائے۔ نوٹ میں لکھا ہونا چاہیے:

- کیوں آپ اپنے بچہ کو اسکول کے باہر لے جارہے ہیں
- کتنی دیر کے لیے آپ اپنے بچہ کو اسکول کے باہر لے جائیں گے
- اس شخص کا نام جو آپ کے بچہ کو لے جائے گا اگر وہ والد/والدہ یا سرپرست نہ ہو تو

جب آپ اپنے بچہ کو لینے کے لیے اسکول جائیں، تو آپ آفس جائیں اور اپنا بچہ مانگیں۔ اسکول آپ سے ایک کاغذ پر دستخط کرنے کو کہے گا تاکہ آپ کا بچہ جا سکے۔

فیملی تعطیلات: والدین اسکول کے وقت میں اپنے بچوں کو تعطیلات میں نہ لے جائیں۔ والدین اسکول کی تعطیلات کے دنوں میں ہی فیملی تعطیلات لیں۔ اگر آپ کو اسکول کے وقت میں تعطیل لینی ہو، تو جانے سے پہلے اپنے بچہ کے استاذ سے بات کریں۔

تدارک کا عمل: جو بچے اسکول سے غائب ہوں وہ اسکول کا چھوٹا ہوا کام اور ہوم ورک ضرور پورا کریں۔ اگر کوئی بچہ اسکول سے 2 دن سے زیادہ کے لیے غیر حاضر ہو، تو اکثر اسکول چاہتے ہیں کہ والدین اسکول میں تدارک کے عمل کے لیے کال کریں۔ آپ یا آپ کے بچہ کا دوست بچہ کی کلاس میں تدارکی عمل کے لیے جا سکتا ہے۔

6. کیا میں اپنے بچے کے اسکول کو دیکھنے جا سکتا/سکتی ہوں؟

اسکول کا دورہ: والدین کا اپنے بچوں کا اسکول دیکھنے کے لیے استقبال ہے۔ جب آپ اسکول جائیں، تو آپ پہلے وزیٹر پاس حاصل کرنے کے لیے آفس میں جائیں۔ آپ اپنے بچوں کے کلاس روم، دیکھ سکتے/سکتی ہیں، لیکن کلاس کے دوران استاذ سے بات نہیں کر سکتے/سکتی ہیں۔

7. کیا مجھے اسکول میں کسی چیز کے لیے ادائیگی کرنی ہوگی؟

اگر والدین استاذ سے بات کرنا چاہیں، تو وہ پہلے وقت لیں۔

اسکول کی کچھ سرگرمیوں یا مواد کے لیے فیس لگتی ہے:

کتابوں کی فیس: ٹیکسٹ بک کے لیے بک فیس لگتی ہے۔ اگر بک فیس کسی فیملی کے لیے ادائیگی میں زیادہ مہنگی ہو، تو والدین اسکول سے قیمت کم کیے جانے یا معاف کیے جانے کے بارے میں بات کرسکتے ہیں۔ آپ کے بچہ کو کتابوں کا خوب خیال رکھنا ہوگا۔ اسکول کا سال مکمل ہونے کے وقت، آپ کے بچہ کو کچھ یا تمام کتابیں اسکول کو واپس کرنا ہوگا۔

خارجی سرگرمیاں: کبھی کبھی خارجی سرگرمیوں جیسے اسپورٹس، میوزک کے اسباق، یا علمی و سماجی کلبوں کے لیے فیس لگتی ہے۔ اس طرح کی بہت ساری سرگرمیاں اسکول سے پہلے یا بعد میں ہوتی ہیں۔

فیلڈ ٹرپ: کبھی کبھی طلبہ فیلڈ ٹرپ میں میوزیم، چڑیا گھر اور دیگر مقامات پر جاتے ہیں۔ بچہ کے فیلڈ ٹرپ میں جانے سے پہلے والدین کو ایک اجازت نامہ بھرنا ہوتا ہے۔ کبھی کبھی والدین کو رضا کارانہ طور پر فیلڈ ٹرپ میں جانے کا موقع دیا جاتا ہے تاکہ وہ ٹرپ کے دوران بچوں کی نگہداشت میں استاذ کی مدد کرسکیں۔

دوپہر کا کھانا: اگر بچے اپنا لنچ اسکول میں نہیں لاتے ہیں، تو وہ عام طور پر اسکول میں اپنا لنچ خرید سکتے ہیں۔ بہت سارے اسکولوں میں ایسے والدین کے لیے مفت یا کم خرچ لنچ پروگرام ہوتا ہے جو ادائیگی کی استطاعت نہیں رکھتے۔ والدین اپنے بچوں کے لیے مفت یا کم خرچ لنچ حاصل کرنے کے لیے اپنی فیملی آمدنی کے بارے میں ایک فارم ضرور پر کریں۔

8. اگر مجھے اسکول کے طریقہ کار کے بارے میں سوال کرنا ہو تو میں کس سے پوچھوں؟

اگر آپ کو اسکول کے طریقہ کار کے سلسلہ میں کچھ سوال کرنا ہو تو اسکول سکریٹری یا اپنے بچہ کے استاذ کو کال کرسکتے ہیں۔

VI - اسکول میں کام کرنے والے لوگ

1. اسکول ڈسٹرکٹ کی آفسوں اور اسکولوں میں کام کرنے والے لوگ کون ہیں؟

اسکول کے افراد وہ لوگ ہیں جو اسکول میں کام کرتے ہیں۔ اسکول میں تین طرح کے افراد ہوتے ہیں: منتظمین، اساتذہ، اور سپورٹ اسٹاف۔

منتظمین طلبہ کو پڑھاتے نہیں۔ وہ اسکول کا انتظام دیکھتے ہیں۔ منتظمین مختلف طرح کے ہوتے ہیں:

- *سپرنٹنڈنٹ*: سپرنٹنڈنٹ اسکول ضلع کا منتظم ہوتا ہے۔
- *پرنسپل*: ضلع کے ہر اسکول میں ایک پرنسپل ہوتا ہے جو اسکول کا منتظم ہوتا ہے۔
- *معاون پرنسپل*: کبھی کبھی اسکول میں معاونین ہوتے ہیں جو پرنسپل کی مدد کرتے ہیں۔

اساتذہ طلبہ کو اسکول میں پڑھاتے ہیں۔ اسکول میں مختلف طرح کے اساتذہ ہوتے ہیں:

- *ہوم روم/ڈویژن استاذ*: مڈل، جونیئر ہائی اور ہائی اسکولوں میں، طلبہ اپنے ہوم روم/ڈویژن استاذ سے پہلے 10 یا 15 منٹ کے لیے ہر اسکول کے دنوں میں ملتے ہیں۔ ہوم روم کے درمیان، طلبہ اسکول کے دنوں کے بارے میں اعلانات سنتے ہیں اور اطلاعات لیتے ہیں۔

- *کلاس روم استاذ*: کے جی میں 5^{th} یا 6^{th} گریڈ سے، طلبہ اسکول کے دنوں میں اپنے کلاس روم استاذ کے ساتھ رہتے ہیں۔ کلاس روم استاذ عام طور پر بہت سارے مضامین جیسے ریڈنگ، ریاضی، اورسائنس پڑھاتا ہے۔

- *دو لسانی استاذ*: دولسانی استاذ طلبہ کی مادری زبان اور انگلش میں مضامین پڑھاتا ہے۔

- *انگلش بطور ثانوی زبان(ESL) کا استاذ*: ESL استاذ ایسے طلبہ کو انگلش پڑھاتا ہے جو زیادہ انگلش نہیں بولتے۔

- *خصوصی تعلیم کا استاذ:* خصوصی تعلیم کا استاذ ایسے معذور بچوں کو پڑھاتا ہے جن کو خصوصی ضروریات لاحق ہوتی ہیں۔

- *گفٹڈ استاذ*: گفٹد استاذ ایسی کلاسز میں پڑھاتا ہے جن میں زیادہ مشکل کام ہوتا ہے۔

- *میوزک استاذ*: میوزک کا استاذ سُر، ترنم اور موسیقی کے آلات کا بجانا سکھاتا ہے۔

- *آرٹ استاذ*: آرٹ کا استاذ پینٹنگ، ڈرائنگ، مٹی کی ڈھلائی، اور دیگر آرٹ سکھاتا ہے۔

- *جم استاذ/جسمانی تعلیم(PE) کا استاذ*: جم کا استاذ یا P.E. کا استاذ جسمانی تعلیم جیسے اسپورٹس اور ورزش سکھاتا ہے۔

- *لائبریرین:* لائبریرین لائبریری کے بارے میں سکھاتا ہے اور لائبریری سے کتابیں عاریت پر لینے میں طلبہ کی مدد کرتا ہے۔

- *تقریری استاذ:* تقریری استاذ ایسے طلبہ کی مدد کرتا ہے جن کو تلفظ یا بات میں پریشانی ہوتی ہے۔

سپورٹ اسٹاف منتظمین اور اساتذہ کی ان کے کام میں مدد کرتے ہیں۔ کچھ سپورٹ اسٹاف اس طرح ہیں:

- *اسکول سکریٹری:* سکریٹری ٹیلی فون کا جواب دیتا ہے، خطوط اور نوٹس ٹائپ کرتا ہے، اسکول کے زائرین کا استقبال کرتا ہے، اور پرنسپل کا تعاون کرتا ہے۔

- *اسکول نرس/ہیلتھ کلرک:* اسکول نرس یا ہیلتھ کلرک اسکول میں بیمار بچوں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

- *سماجی کارکن/مشیر:* سماجی کارکن یا مشیر طلبہ کی ایسے مسائل میں مدد کرتا ہے جو انہیں اسکول یا گھر پر درپیش ہوتے ہیں۔ سماجی کارکن بچہ، والدین یا پوری فیملی کے ساتھ کام کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، سماجی کارکن ایسی فیملی کی مدد کرسکتا ہے جس کا بچہ گینگ میں شامل ہوگیا ہو۔ ہائی اسکول میں مشیر طلبہ کی کلاسز کے انتخاب اور کالجز اور ملازمتوں کے سلسلہ میں مدد کرتا ہے۔

2. اسکول میں اپنے بچہ کے سلسلہ میں کس سے بات کرسکتا/سکتی ہوں؟

ابتدائی اسکول میں، پہلے اپنے بچہ کے کلاس روم استاذ سے بات کریں۔ وہ آپ کی مدد کریں گے/گی یا آپ کو بتائیں گے/گی کہ کون آپ کی مدد کرسکتا ہے۔

مڈل، جونیئر ہائی، ہائی اسکول میں، آپ پہلے اپنے بچہ کے ہوم روم استاذ کو کال کرسکتے ہیں۔

اسکول کے سال کے آغاز میں، اپنے بچہ کے متعلق اطلاعات کو اس چارٹ میں بھریں:

بچہ کا نام	اسکول کا نام	اسکول کا ٹیلی فون نمبر	گریڈ	استاذ کا نام

VII- ہدایاتی پروگرام

1- اگر میرے بچے اچھی طرح انگلش نہ بولتے ہوں، تو اسکول کیا مدد دے سکتے ہیں؟

جو طلبہ انگلش بولنے یا پڑھنے میں دشواری محسوس کرتے ہوں تو وہ اسکول میں انگلش بطور ثانوی زبان (ESL) یا دو لسانی کلاسز کا انتخاب کرسکتے ہیں۔ ESL کلاسز میں طلبہ کو انگلش بولنا، پڑھنا اور لکھنا سکھایا جاتا ہے۔ دو لسانی کلاسز طلبہ کی مادری زبان اور انگلش میں پڑھائی جاتی ہیں۔ دو لسانی کلاسز میں ریاضی، سائنس اور سماجی علوم نیز انگلش کے مضامین میں پڑھائے جاتے ہیں۔

جب طلبہ اسکول میں پہلے داخل ہوتے ہیں، والدین ہوم لینگویج سروے بھرتے ہیں جس میں یہ اشارہ ہوتا ہے کہ کیا ان کے گھروں میں انگلش زبان کے علاوہ کوئی زبان بولی جاتی ہے۔ جو طلبہ ایسے گھروں سے آتے ہیں جہاں دوسری زبان بولی جاتی ہے وہ انگلش کا ایک اسکریننگ ٹسٹ دیتے ہیں۔ ٹسٹ سے اسکول والوں کو مدد ملتی ہے کہ وہ طلبہ کو صحیح کلاسز میں ڈالیں۔ جو طلبہ انگلش میں دشواری محسوس کرتے ہیں وہ دو لسانی یا ESL پروگرام میں حصہ لیتے ہیں اور ہر سال ایک انگریزی ٹسٹ دیتے ہیں جس کا نام ہے ACCESS for ELLs®۔ طلبہ عام طور پر ESL یا دو لسانی کلاسز لیتے ہیں تا آں کہ وہ سالانہ ٹسٹ میں ریاست کی انگلش کی ماہرانہ سطح تک پہنچ جاتے ہیں۔ والدین اسکول کو کہہ سکتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو ESL یا دو لسانی کلاسز سے باہر نکال رہے ہیں، اگر وہ سمجھتے ہیں کہ یہ بہتر ہے، لیکن بچوں کو سالانہ ACCESS for ELLs® ٹسٹ دیتے رہنا ہوگا تا آں کہ وہ ریاست کی انگلش کی ماہرانہ سطح تک پہنچ جائیں۔

2- میرے بچے ابتدائی اسکول میں کون کون سے مضامین پڑھتے ہیں؟

اسکول کا نصاب ان مضامین پر مشتمل ہوتا ہے جو بچے اسکول میں پڑھتے ہیں۔ ابتدائی اسکولوں میں، بچے بہت سے مختلف مضامین پڑھتے ہیں:

- ریڈنگ، لسانی آرٹس، اور ریاضی (ہر روز)
- ہیلتھ، سائنس، سماجی علوم (ہفتے میں 2 سے 5 بار)

- آرٹ، جسمانی تعلیم، لائبریری، میوزک (ہفتے میں 1 سے 2 بار)

ابتدائی اسکولوں میں، ہر کلاس 30 سے 40 منٹ لمبی ہوتی ہے۔ بچوں کو ابتدائی اسکول میں وقفہ ملتا ہے۔ وقفہ کے دوران بچے عام طور پر باہر اسکول کے کھیل کے میدان میں کھیلتے ہیں۔ وقفہ تقریباً 15 کا ہوتا ہے۔

3. میرے بچے مڈل اسکول یا جونیئر ہائی اسکول میں کون سے مضامین پڑھتے ہیں؟

مڈل اسکول یا جونیئر ہائی اسکول میں، بچے عام طور کلاسز کے لیے کمرے تبدیل کرتے ہیں۔ ان کو عموماً دن بھر میں مختلف اساتذہ سے پڑھنا ہوتا ہے۔ وہ عموماً پورا دن ایک عمارت میں رہتے ہیں اور ان کو وقفہ نہیں ملتا۔ جو مضامین وہ پڑھتے ہیں وہ یہ ہیں:

- پڑھنا اور لسانی آرٹ
- جسمانی تعلیم اور صحت
- سائنس
- سماجی علوم
- غیر ملکی زبان (جیسے ہسپانوی یا فرنچ)
- موسیقی
- ریاضی
- کمپیوٹرس
- آرٹ

4. میرے بچے ہائی اسکول میں کون کون سے مضامین پڑھتے ہیں؟

ہائی اسکول کے طلبہ مطلوبہ اور منتخبہ کورس لیتے ہیں۔ مطلوبہ کورسز ان مضامین پر مشتمل ہوتے ہیں جو تمام طلبہ کو گریجویشن کرنے کے لیے لینا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، انگلش اور ریاضی مطلوبہ کورسز ہیں۔

کچھ ہائی اسکول کی کلاسز مشکل کی مختلف سطح رکھتی ہیں۔ مثال کے طور پر، انگلش کلاس بیسک، ریگولر، ایڈاونسڈ یا آنر کلاس پر مشتمل ہوسکتی ہیں۔ ہائی اسکول کے کچھ مضامین اس طرح ہیں:

- انگلش
- ریاضی (مثلاً الجبرا یا جیومٹری)
- سائنس (مثلاً بائیلوجی یا کیمسٹری)
- فیملی اور صارف سائنس
- جم/جسمانی تعلیم
- ڈرائیور کی تعلیم
- کمپیوٹر سائنس
- اپلائڈ ٹیکنالوجی
- بزنس
- سماجی علوم
- فنون لطیفہ (فائن آرٹس)
- بیرون ملکی زبان
- انگلش بطور ثانوی زبان (ESL)

مفید اشارہ

اسکول کے تمام کاغذات کے لیے ایک فولڈر رکھیں۔ اکثر بچے اپنے سفری بیگ میں والدین کے لیے اسکول کی اطلاعات گھر لاتے ہیں۔ اس فولڈر میں اسکول کیلنڈر، بس کے نظام الاوقات، اسکول کی تعطیلات، چھٹیوں، اور اسکول سے بھیجے گئے دیگر مواد اور اعلانات رکھے جاسکتے ہیں۔

5. اگر میرے بچہ کو پڑھنے میں کوئی پریشانی یا خاص ضرورت ہو، تو اسکول مدد کے لیے کیا کرسکتے ہیں؟

خصوصی تعلیم ایسے طلبہ کا پروگرام ہے جنھیں اسکول میں مسائل کا سامنا ہے۔ ان طلبہ کو اسکول میں دیکھنے، سننے، بات کرنے، چلنے، سیکھنے، یا برتاؤ کے مسائل ہوسکتے ہیں۔ کچھ اسکول معذور بچوں کو خصوصی تعلیمی خدمات مہیا کرتے ہیں تاکہ اسکول میں ان کی کامیابی میں مدد کریں۔ اگر آپ کے بچہ کو خصوصی تعلیمی ضروریات ہوں تو:

- اپنے بچے کے اسکول میں موجود سہولیات کے بارے میں سوال کریں۔
- اسکول کو بتائیں کہ آپ کے بچہ کو اسکول میں کس طرح کی خصوصی مدد درکار ہے۔
- اگر آپ انگلش نہ بولتے ہوں تو میٹنگوں میں کسی مترجم کے لیے کہیں۔
- اسکول اسٹاف کے ذریعہ دیے یا بھیجے جانے والے تمام اہم کاغذات اور خطوط سنبھال کر رکھیں۔

مفید اشارہ

آپ **Illinois State Board of Education** سے معذور بچوں کے حقوق سے متعلق کتابچہ حاصل کرسکتے ہیں۔**2220-814 (312)** نمبر پر کال کریں اور اس کتابچہ کا ایک نسخہ حاصل کریں: تعلیمی حقوق اور ذمہ داریاں: ایلی نوائے میں خصوصی تعلیم کو سمجھنا

6. اگر میرے بچے میں خاص صلاحیت یا لیاقت ہو تو کیا اس کے لیے خاص پروگرام ہیں؟

جن بچوں میں خاص صلاحیت یا لیاقت ہو ان کو کبھی "گفٹڈ" یا "ٹیلنٹڈ" کہاجاتا ہے۔ یہ بچے کبھی کبھی مزید مشکل اور انشائی کام والی خصوصی کلاسز لے سکتے ہیں۔

VIII۔ اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت میں والدین کا کردار

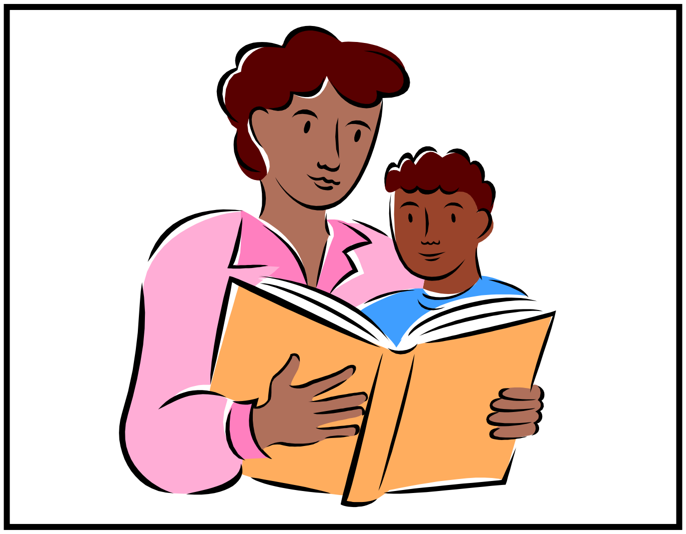

اسکول چاہتے ہیں کہ والدین اپنے بچوں کی تعلیم میں شامل ہوں۔ والدین بہت سے طریقوں سے اپنے بچوں کی تعلیم میں شامل ہوسکتے ہیں۔ وہ یہ کرسکتے ہیں:

- پرنسپل اور اساتذہ سے بات کریں
- اسکول کی سرگرمیوں میں حاضری دیں
- اسکولوں کے بارے میں فیصلہ کرنے میں مدد کریں
- اسکول میں رضاکارنہ خدمات انجام دیں
- اسکول کے دن اور کام کے سلسلہ میں اپنے بچوں سے بات کریں

1۔ اپنے بچے کے اسکول کے بارے میں کس طرح جان سکتا/سکتی ہوں؟ کیا میرا بچہ ایک اچھا طالب علم ہے؟

اسکولوں میں والدین کو اسکول کے پروگراموں اور ان کے بچوں کے پڑھائی کی رفتار کے سلسلہ میں بتانے کے لیے مختلف طریقے ہیں۔ اکثر اسکولوں میں یہ ہے:

اوپن ہاؤسز والدین کے لیے اپنے بچوں کے اساتذہ سے ملنے، ان کا کلاس روم دیکھنے، اور ان کے بچوں کے کام کے متعلق سننے کے اوقات ہیں۔

والدین-اساتذہ کانفرنسز والدین اور اساتذہ کے درمیان میٹنگوں کو کہتے ہیں۔ استاذ ہر بچہ کے والدین سے تنہائی میں ملتا ہے تاکہ بچہ کی رفتار اور کلاس روم میں اس کے سلوک کے بارے میں بات کرے۔ عموماً اساتذہ تعلیمی سال میں کم از کم موسم خزاں کے اندر ایک کانفرنس چاہتے ہیں۔ تاہم اگر کسی بچہ کو تعلیم یا سلوک کے سنگین مسائل درپیش ہوں تو استاذ سال میں کسی اور وقت والدین سے کانفرنس میں آنے کے لیے کہہ سکتے ہیں۔ مسئلہ ہونے کی صورت میں والدین بھی کسی وقت کانفرنس کے لیے کہہ سکتے ہیں۔ والدین استاذ کو کانفرنس کے سلسلہ کال کرسکتے ہیں یا نوٹ لکھ سکتے ہیں۔ عموماً کانفرنسیں اسکول کے وقت سے پہلے یا بعد میں رکھی جاتی ہیں۔

تحریری مواد گھر کو بھیجے جاتے ہیں یا بچوں کے ذریعہ گھر لائے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اسکول یہ مواد گھر بھیج سکتے ہیں:

- کلاس روم کے کاموں کے سلسلہ میں اسکول کیلنڈرس، کلاس روم کی سرگرمیاں، چھٹیاں،، یا اسکول کے پروگرام
- نیوز لیٹر جن میں یہ بتایا گیا ہو کہ کلاس رومز اور اسکول میں کیا ہوا
- جائزے جن میں والدین سے ان کے افکار اور پریشانیاں پوچھی گئی ہوں
- طلبہ کی فیلڈ ٹرپ کے لیے اجازت کا فارم
- اسکول کی میٹنگوں، کانفرنسوں، اعزازی اجتماعات، اسکول کی چھٹی، اور دیگر واقعات کے اعلانات

کبھی کبھی والدین کو تحریری مواد کا جواب لکھنا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، اجازت کے فارم پر دستخط کرنا ہوگا اس سے پہلے کہ آپ کا بچہ فیلڈ ٹرپ میں جا سکے۔

فون کی کالیں اور انٹرنیٹ وہ ذرائع ہیں جن سے اسکول والدین سے رابطہ رکھتے ہیں۔ اساتذہ عموماً والدین سے بات کرنے کے لیے ٹیلی فون کا استعمال کرتے ہیں۔ کبھی کبھی آپ ٹیلی فون پر والد/والدہ-استاذ کی کانفرنس رکھ سکتے ہیں۔ کچھ اسکولوں میں ہوم ورک ہاٹ لائن ہوتی ہے۔ والدین ایک متعین فون نمبر پر کال کرتے ہیں اور اپنے بچوں کے ہوم ورک کے سلسلے میں پیغام سنتے ہیں۔ کچھ اسکولوں کی ویب سائٹ ہوتی ہے جہاں اسکول کے پروگرام، کلاس روم کی سرگرمیوں، اور استاذ کو ای میل کرنے کا طریقہ دیا ہوتا ہے۔

والدین کو جب بھی کوئی سوال ہو تو وہ اسکول میں فون کرسکتے ہیں اور اساتذہ یا پرنسپل سے بات کرسکتے ہیں۔ اگر آپ اپنے بچہ کے اسکول کا دورہ کرنا چاہتے ہیں، تو پہلے وقت لینے کے لیے اسکول کو کال کریں۔ آپ اسکول کو کال کر سکتے/سکتی ہیں یا استاذ کو نوٹ لکھ سکتے/سکتی ہیں۔

مفید اشارہ

اگر آپ کو اسکول میں کسی سے بات کرنے یا انگلش پڑھنے میں مسائل ہوں، تو کسی انگلش بولنے والے سے اسکول میں فون کرواکر مسئلہ کی وضاحت کریں۔ اسکولوں میں مترجمین ہوسکتے ہیں جو ایسے والدین کی مدد کرسکتے ہیں جو انگلش کم یا نہیں بولتے ہیں۔ اسکول کو یہ نہیں معلوم ہوگا کہ آپ کو مسئلہ ہے تا آں کہ آپ اس کا اظہار کریں۔

2. مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ میرے بچے اسکول میں کیسا کام کررہے ہیں؟

رپورٹ کارڈس: رپورٹ کارڈس والدین کو بتاتے ہیں کہ کس طرح ان کے بچے اسکول میں کام کر رہے ہیں۔ رپورٹ کارڈس میں ان تمام مضامین کی فہرست ہوتی ہے جو بچے پڑھتے ہیں۔ ہر مضمون کے لیے ایک گریڈ متعین ہے۔

والدین کو اپنے بچوں کے رپورٹ کارڈس سال بھر میں 4 بار ملتے ہیں۔ بچے ان رپورٹ کارڈس کو عموماً گھر لے جاتے ہیں۔ کچھ اسکولوں میں رپورٹ کارڈس والد/والدہ-استاذ کی کانفرنسوں کے موقعوں پر دیے جاتے ہیں۔ دیگر اسکول رپورٹ کارڈس کو والدین کے پاس ڈاک سے بھیجتے ہیں۔ جب والدین کو رپورٹ کارڈس موصول ہوتے ہیں، تو ان کو ان رپورٹ کارڈ یا لفافہ پر دستخط کرنی ہوتی ہے۔ پھر ان کے بچے رپورٹ کارڈ کو اسکول کو واپس کرتے ہیں۔

گریڈس: اکثر اسکول ان گریڈس کا استعمال کر کے والدین کو بتاتے ہیں کہ ان کے بچے ہر مضمون میں کیسا کام کر رہے ہیں:

A بہت اچھا کام
B اچھا کام
C اوسط کام
D اوسط سے نیچے کام (کمزور کام)
F مضمون میں فیل (ناکامی)

A، B، C، اور D پاس ہونے والے گریڈس ہیں۔ F گریڈ کا مطلب ہے کہ بچہ نے مضمون پاس نہیں کیا ہے۔ اگر کوئی طالب علم مضمون پاس نہیں کرتا، تو اس کو اس مضمون کو دوبارہ لینا ہوگا یا پاس گریڈ حاصل کرنے کے لیے اضافی محنت کرنا ہوگا۔

اساتذہ اس بات کا فیصلہ کرتے ہیں کہ بچوں کو کون سا گریڈ دینا ہے۔ اساتذہ بچوں کے اسکول کے کام، ہوم ورک، اور ٹسٹ کو دیکھ کر فیصلہ کرتے ہیں کہ کون سا گریڈ دیں۔ اساتذہ طلبہ کے گریڈ کا تعین کرنے کے لیے کلاس میں بچوں کو دیکھتے اور سنتے ہیں۔

عبوری رپورٹ: کچھ اسکول عبوری یا رفتار ترقی کی رپورٹ دیتے ہیں۔ رپورٹ کارڈس میں والدین ان رپورٹس کو وصول کرتے ہیں۔ کچھ اسکولوں میں، ہر طالب علم کے والدین کو عبوری رپورٹ موصول ہوتی ہے۔ یہ عبوری رپورٹیں والدین کو بتاتی ہیں کہ ان کے بچے ہر مضمون میں کیسا کام کر رہے ہیں۔ دیگر اسکولوں میں، صرف ان طلبہ کے والدین کو عبوری رپورٹ ملتی ہے جن طلبہ کو مسائل کا سامنا ہے۔ یہ رپورٹس والدین کو ان مسائل کے بارے میں بتاتی ہیں جو ان کے بچوں کو مختلف مضامین میں در پیش ہوتے ہیں۔

3۔ میں اسکولوں کے بارے میں فیصلہ لینے میں کسیے مدد کر سکتا/سکتی ہوں؟

والدین اسکول انتظامیہ کو اسکول کے پروگرام کے سلسلہ میں فیصلہ کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ اسکول والدین کو مختلف والد/والدہ گروپس کی میٹنگوں میں شریک ہونے کے لیے دعوت دیتے ہیں۔ والدین اپنے بچوں کے اسکولوں میں پروگراموں کے بارے میں تدابیر اور مشورے دے سکتے ہیں جب وہ ان میٹنگوں میں شریک ہوں:

- *والدین کی مشیر کمیٹیاں* وہ گروپس ہیں جو اسکولوں کو خصوصی پروگراموں جیسے دو لسانی تعلیم کو مزید بہتر بنانے کے لیے مشورہ اور تدابیر پیش کرتے ہیں۔
- *اسکول امپرومنٹ کمیٹیز/ٹیمز* منصوبہ تیار کرتی ہیں کہ کس طرح اسکول کے لوگ، والدین، اور کمیونٹی طلبہ کی پڑھائی کو بہتر بناسکتی ہیں۔

- *والد/والدہ-استاذ کی تنظیمیں* ایسے پروگراموں کا منصوبہ تیار کرتی ہیں جن سے اسکول کو پیسہ حاصل ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، والد/والدہ-استاذ تنظیم کتابوں کی فروختگی کے لیے کتابی میلہ کا منصوبہ تیار کرسکتی ہے۔ وہ حاصل شدہ رقم کو کلاس رومز کے لیے کمپیوٹر خریدنے میں استعمال کرسکتی ہیں۔

4. اپنے بچوں کے اسکول میں میں کن خاص سرگرمیوں میں شریک ہو سکتا/سکتی ہوں؟

اسکول عام طور پر اسکول کی خصوصی سرگرمیوں میں والدین کو مدعو کرتے ہیں۔ یہ سرگرمیاں اساتذہ، والدین، اور بچوں کو ایک دوسرے کو جاننے کا موقع بہم پہنچاتی ہیں۔

کبھی کبھار والدین اسکول میں اپنے بچوں کو سرگرمیوں میں دیکھنے آتے ہیں جیسے:

- *اسپورٹس کے مواقع میں* اپنے بچوں کو اسپورٹس جیسے سوسو، والی بال، یا باسکٹ بال کھیلتے ہوئے دیکھنے کے لیے
- *ڈراموں یا موسیقی کے پروگراموں میں* بچوں کو ایکٹنگ کرتے، گاتے یا آلہ موسیقی بجاتے ہوئے دیکھنے کے لیے
- *اجتماعات* جیسے گریجویشن یا اعزاز کی راتوں میں اپنے بچوں کو اعزاز اور ایوارڈس وصول کرتے ہوئے دیکھنے کے لیے

اسکول فیملیز کو اسکول میں نئی معلومات جاننے کے لیے دعوت دیتے ہیں۔ اس طرح کی کچھ سرگرمیاں یہ ہیں:

- *نصابی راتیں* والدین کو دکھاتی ہیں کہ اسکول کے سال میں ان کے بچے کیا سیکھیں گے۔ استاذ یہ بھی بتا سکتا ہے کہ طلبہ کو اگلے گریڈ میں ترقی پانے یا گریجویشن کی تکمیل کے لیے کیا پڑھنا ہے۔

- *والد/والدہ ورکشاپ* والدین کو اپنے بچوں کی تربیت کے سلسلے میں رہ نمائی کرتا ہے۔ والدین سیکھ سکتے ہیں کہ اپنے بچوں کو صحت مند اور کامیاب ہونے میں کیسے مدد کریں۔ مثال کے طور پر، ایک ورک شاپ اس سلسلہ میں ہوسکتا ہے کہ بچوں کو اسکول میں کیسے رکھیں اور نہ نکالیں۔ والد/والدہ ورکشاپ والدین کو یہ بھی سکھا سکتے ہیں کہ کس طرح پڑھائی میں اپنے بچوں کی مدد کریں۔ مثال کے طور پر، والدین یہ سیکھنے کے لیے ورکشاپ میں شرکت کر سکتے ہیں کہ اپنے چھوٹے بچوں کو کس طرح کتاب پڑھ کر سنائیں۔

- *اسکول اورینٹیشنز* نئے طلبہ اور والدین کی میٹنگیں ہوتی ہیں۔ اکثر اورینٹیشنز کے جی، آٹھویں گریڈ اور ہائی اسکول 9th ویں گریڈ) کے طلبہ کے والدین کے لیے ہیں۔ والدین کو اپنے بچوں کے نئے اسکول کے بارے میں معلومات ملتی ہیں۔ مثال کے طور پر، والدین نئے اسکول کے ڈریس کوڈ کے سلسلہ میں جان سکتے ہیں۔ والدین یہ بھی جان سکتے ہیں کہ کس طرح اپنے بچوں کے کورسز کے انتخاب میں مدد کریں۔

اسکول کبھی کبھی کمیونٹی کے والدین اور فیملیز کے لیے سماجی سرگرمیوں کا انعقاد کرتے ہیں جیسے بین الاقوامی میلے، والدین کا یوم تحسین، اور اسکول کا یوم فخر۔ فیملیز اسکول میں مستی اور تفیرح کے لیے آتی ہیں۔ مثال کے طور پر، بین الاقوامی میلہ میں وہ بہت سے ملکوں کے مختلف کھانوں کا ذائقہ چکھ سکتی ہیں۔

5. وہ کیا طریقے ہیں جو میں اپنے بچوں کے اسکول میں رضا کارانہ طور پر انجام دے سکتا/سکتی ہوں؟

کبھی کبھی اسکول کو اسکول کی سرگرمیوں میں مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسکول مختلف سرگرمیوں کے لیے والدین سے رضاکارانہ خدمات کا سوال کرتے ہیں۔

کلاس روم اور تعلیمی سرگرمیوں کے لیے آپ یہ رضاکارانہ خدمات پیش کرسکتے/سکتی ہیں:

- کلاس سے اپنے کام یا اپنے اصل ملک کے سلسلہ میں بات کریں
- کلاس کے ساتھ فیلڈ ٹرپ میں جائیں
- کلاس کو پڑھ کر سنائیں یا طلبہ کے پڑھنے کو سنیں

اسکول کے پروگراموں کے لیے آپ یہ رضاکارانہ خدمات پیش کرسکتے/سکتی ہیں:

- اسکول کے ڈانس میں مدد کریں
- والدین کی میٹنگ میں تفریح پیش کریں
- چندہ اکٹھا کرنے کی منصوبہ بندی کریں
- تحریری مواد کا ترجمہ کرنے میں مدد کریں

آپ کے لیے اسکولوں میں شرکت کی ایسی بہت سی شکلیں ہیں۔ اسکولوں کو آپ کی مدد، تدابیر، اور اپنے بچوں کی تعلیم میں شمولیت کی ضرورت ہے۔ آپ اپنے بچوں کی تعلیم کا بہت اہم حصہ ہیں۔ آپ کا اسکولوں میں ہمیشہ استقبال ہے۔

مفید اشارہ

اسکول اپنے اسکول بلٹین میں، اسکول کے ویب پیج پر، یا اسکول سے گھر بھیجے جانے والے خصوصی اعلان میں رضاکارانہ مواقع کو درج کرسکتے ہیں۔

6. اپنے بچوں کی پڑھائی میں مدد کے لیے میں گھر پر کیا کر سکتا/سکتی ہوں؟

کامیاب بچے اسکول میں پڑھنے کے لیے تیار ہو کر آتے ہیں اور اچھی تعلیمی عادات رکھتے ہیں۔ ایسے متعدد طریقے ہیں جن سے والدین اپنے بچوں کی اسکول کی بہتر کارکردگی میں مدد کرسکتے ہیں۔ آپ مدد کرسکتے ہیں خواہ آپ بہت کم انگلش بولتے ہوں۔ مدد کے لیے آپ کو انگلش جاننے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ کچھ ضروری چیزیں ہیں جو آپ اپنے بچے کی پڑھائی میں مدد کرنے کے لیے کرسکتے/سکتی ہیں:

موسم کی مناسبت سے ڈریس: یہ یقینی بنائیں کہ آپ کے بچے کے کپڑے باہر کے موسم کے لحاظ سے درست ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر باہر ٹھنڈک ہے، تو ان کو گرم کپڑے جیسے کوٹ، ہیٹ اور دستانے پہننا چاہیے۔

اسکول یونیفارم اور ڈریس کوڈس: کچھ اسکولوں میں طلبہ کو اسکول کا یونیفارم پہننا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر، یونیفارم سفید کرتا اور نیلا پینٹ یا اسکرٹ ہوسکتا ہے۔ دیگر اسکولوں میں یونیفارم نہیں ہوتا، لیکن ان کے یہاں ڈریس کوڈس ہیں۔ ڈریس کوڈس بچوں کے اسکول کے لباس کے سلسلہ میں خصوصی ضابطے ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، کچھ اسکولوں میں لڑکے اندر ہیٹ نہیں پہن سکتے اور لڑکیاں ہالٹر ٹوپیاں نہیں پہن سکتیں۔ اگر آپ کے بچے اسکول کے لیے اچھی طرح ملبوس نہیں ہیں، تو کچھ اسکول ان کو گھر واپس بھیج دیں گے۔

اسکول سپلائیز: بچوں کو اسکول سپلائیز کو کلاس میں لے جانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسکول سپلائیز یہ ہیں: کاغذ، پنسل، قلم اور مٹانے والا ربر۔ کبھی کبھی بچوں کو دیگر اشیاء کی ضرورت ہوتی ہے جیسے رولر، قینچی، یا گوند۔ عام طور پر، اساتذہ طلبہ کو ضرورت کی اسکول سپلائیز کی فہرست دیتے ہیں۔ اگر آپ ان اشیاء کو خرید نہ سکیں، تو استاذ کو بتا دیں۔

اسکول کے کام کے متعلق بات: والدین کو اپنے بچوں سے ہر روز پوچھنا چاہیے، "آج اسکول کیسا رہا؟" "کیا آج رات کوئی ہوم ورک ہے؟" اسکول آپ سے چاہتا ہے کہ آپ اپنے بچوں سے اسکول کے کام کے سلسلہ میں بات کریں۔ آپ اپنے بچے سے پوچھ سکتے ہیں کہ وہ کلاس میں کیا پڑھ رہے ہیں۔ آپ بچوں سے یہ بھی پوچھ سکتے ہیں کہ وہ اپنے گریڈڈ کاغذات گھر لائیں اور آپ کو دکھائیں۔

ہوم ورک میں مدد کرنا: ہوم ورک وہ کام ہوتا ہے جو اساتذہ طلبہ کو گھر پر کرنے کو دیتے ہیں۔

مختلف طرح کے ہوم ورک کے کام ہوتے ہیں۔ بچے یہ کرسکتے ہیں کہ:

- اسکول میں شروع کیا گیا کام پورا کریں
- ایسا کام کریں جن سے ان چیزوں کی مشق یا نظر ثانی ہو جو انھوں نے اسکول میں پڑھا ہے (جیسے ریڈنگ یا ریاضی)
- خصوصی پروجکٹ کریں، جیسے بک رپورٹس، سائنسی تجربات یا نقشہ کی ڈرائنگ
- کسی معمہ یا ٹسٹ کی تیاری کریں

اساتذہ یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ ہر رات کے لیے کتنا ہوم ورک دیں۔ ہر استاذ ایک ہی مقدار کا ہوم ورک نہیں دیتے۔ بڑے بچے عام طور پر چھوٹے بچوں کے مقابلہ میں زیادہ ہوم ورک پاتے ہیں۔ یہ کچھ امور ہیں جو آپ اپنے بچے کے ہوم ورک میں مدد کے لیے کر سکتے ہیں:

ہوم ورک ٹائم: بچوں کی بہت سی روزینہ سرگرمیاں ہوتی ہیں جیسے روز مرہ کا کام، ملنے کے اوقات، کھیل کا وقت، اسکول کے بعد کے پروگرام، اور ہوم ورک۔ آپ ہوم ورک کے لیے خاص وقت کا نظام بنانے میں اپنے بچوں کی مدد کرسکتے ہیں۔ یہ زیادہ بہتر ہے کہ ہوم ورک ایک ہی وقت میں سہ پہر یا شام کو کر لیا جائے، لیکن رات گئے دیر کو نہیں۔ ہوم ورک کے وقت میں، آپ ٹیلی ویژن ویڈیو/کمپیوٹر گیم بند کردیں۔ بچوں کو اپنے ہوم ورک کرنے کے لیے پرسکون جگہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہوم ورک دیکھنا: آپ ہوم ورک دیکھ سکتے ہیں کہ وہ صاف ستھرے ہیں یا نہیں۔ آپ کے بچے اپنے ہوم ورک کی آپ سے توضیح کرسکتے ہیں۔ کبھی کبھی جب بچے اپنے ہوم ورک کی توضیح کرتے ہیں تو ان کو غلطیاں نظر آتی ہیں۔

ہوم ورک کے ساتھ مسائل: کبھی کبھی بچے اپنا ہوم ورک مکمل نہیں کر سکتے کیوں کہ وہ اس کو سمجھتے نہیں۔ اگر والدین ہوم ورک کو سمجھتے ہیں، تو وہ اپنے بچوں کی مدد کرسکتے ہیں۔ لیکن والدین کو اپنے بچوں کا ہوم ورک ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔

بہت سے والدین محسوس کرتے ہیں کہ وہ ہوم ورک میں اپنے بچے کی مدد نہیں کر سکتے۔ کبھی کبھی والدین زیادہ انگلش نہیں سمجھتے یا مضمون کو نہیں سمجھتے۔ اگر والدین اپنے بچہ کو ہم ورک کے مسئلہ میں مدد نہیں کرسکتے، ان کو ایک نوٹ لکھنا چاہیے یا بچہ کے استاذ کو کال کرنا چاہیے۔ والدین استاذ کو بتا سکتے ہیں کہ ان کے بچہ کو کام مکمل کرنے میں مسئلہ کا سامنا ہے۔ کبھی کبھی بچے اسکول میں اسکول سے پہلے، بعد میں یا وقفہ کے دوران اپنے ہوم ورک کے کاموں کے سلسلہ میں اضافی مدد لے سکتے ہیں۔

کبھی کبھی بچے اپنا ہوم ورک نہیں کرنا چاہتے۔ وہ ٹی وی دیکھنے یا کھیلنے کے لیے وقت پاسکتے ہیں، لیکن ان کے پاس ہوم ورک کرنے کے لیے ہرگز وقت نہیں ہوتا۔ اگر بچہ ہوم ورک نہیں کرے گا تو عام طور پر اساتذہ والدین کو کال کرتے ہیں یا نوٹ لکھتے ہیں۔ اساتذہ اور والدین یہ فیصلہ ضرور کریں کہ ایسے بچوں کا کیا کریں جو اپنا ہوم ورک نہیں کرتے۔ اساتذہ ان کو عام طور پر ادنی گریڈ دیتے ہیں۔

لائبریری: ہوم ورک کے کچھ کاموں کے لیے بچوں کو پبلک لائبریری سے مواد کی ضرورت ہوگی۔ لائبریری کے تمام مواد لائبریری میں استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ اگر آپ کا بچہ ان مواد کو گھر لے جانا چاہتا ہے یا لائبریری کا کمپیوٹر استعمال کرنا چاہتا ہے، تو آپ کے پاس لائبریری کارڈ ہونا ضروری ہے۔ آپ لائبریری میں لائبریری کارڈ حاصل کرسکتے ہیں۔

ایک ساتھ پڑھنا اور بولنا: بچے جو گھر پر پڑھتے ہیں وہ اسکول میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اپنے گھر پر فیملی کی پڑھائی کا ایک وقت ہونا اچھی بات ہے۔ پڑھائی کے وقت آپ بچوں کو پڑھ کر سنا سکتے ہیں یا آپ کے بچے پڑھ کر سنا سکتے ہیں۔ یا ہر ایک پڑھائی کے وقت میں خود سے پڑھ سکتا ہے۔ یہ اہم ہے کہ آپ کے بچے آپ کو انگلش میں یا آپ کی اپنی مادری زبان میں پڑھتا دیکھیں۔

اگر آپ کے لیے پڑھنا دشوار ہو، تو آپ اپنے بچوں کو کہانی بتائیں۔ آپ اپنی فیملی کے بارے میں کہانیاں بتائیں جب آپ چھوٹے تھے اور جب آپ کے بچے بہت چھوٹے تھے۔ آپ کے بچے بھی کہانیاں سنا سکتے ہیں۔ آپ انگلش میں یا اپنی مادری زبان میں کہانیاں سنا سکتے ہیں۔

فیملی کی تعلیمی سرگرمیاں اور فیملی ریسورس مراکز: بہت سے اسکول اور کمیونٹی مراکز شام اور ہفتہ و اتوار کو فیملی لرننگ پروگرام پیش کرتے ہیں۔ والدین اور بچے ان فیملی سرگرمیوں میں ایک ساتھ شریک ہوتے ہیں۔ آپ کی فیملی ریاضی، سائنس، ریڈنگ، اور کمپیوٹرس جیسے مضامین کے بارے میں سیکھ سکتی ہے۔ آپ عام طور پر مزید سیکھنے کی خاطر گھر لے جانے کے لیے مواد لے سکتے ہیں۔

کچھ اسکولوں میں فیملی ریسورس مراکز ہوتے ہیں۔ ان مراکز میں ایسے مواد ہوتے ہیں جو والدین عاریت پر لے کر گھر لے جاسکتے ہیں۔ کچھ مواد بچہ کی نشو ونما، تغذیہ، تحفظ، اسکول، اور تعلیمی سرگرمیوں کے بارے میں ہوتے ہیں۔ یہاں عموماً کتابیں، کھیل، ویڈیوز، ٹیپ ریکارڈرس، اور آڈیو ٹیپس ہوتے ہیں۔

مفید اشارہ

اپنے بچہ کے اسکول سے رابطہ کریں یہ جاننے کے لیے کہ کیا ان کے یہاں فیملی ریسورس مرکز یا فیملی کی سیکھنے کی سرگرمیاں ہیں۔

7. ہائی اسکول کے بعد میں اپنے بچوں کی کیا مدد کر سکتا/سکتی ہوں کہ وہ اپنی زندگی کے بارے میں منصوبہ بندی کرسکیں؟

والدین اسکول کے اسٹاف کے بارے میں معلوم کریں کہ کون ان کے بچہ کے مستقبل کے منصوبہ کے سلسلہ میں مدد کرسکتا ہے۔ ہائی اسکول کا رہ نمائی مشیر یہ فیصلہ کرنے میں فیمیلیز کی مدد کرسکتا ہے کہ طلبہ ہائی اسکول کے بعد کیا کریں۔ جب آپ کا بچہ ہائی اسکول شروع کرتا ہے، تو آپ اس کے مستقبل کے منصوبوں کے سلسلہ میں بات کرنا شروع کردیں۔ ہائی اسکول کے آخری سال سے پہلے فیصلہ کرلینا سب سے زیادہ بہتر ہے۔ اگر بچے کالج جانے کا فیصلہ بہت دیر میں کرتے ہیں، تو ان کو ان کی ضرورت کے تمام کورسز شاید نہ مل سکیں۔ طلبہ کو کالج کی تیاری کے لیے ہائی اسکول میں کچھ کورسز کو لینا پڑتا ہے۔ طلبہ کو کالج میں درخواست دینے کے لیے ہائی اسکول کا ٹسٹ بھی دینا ہوتا ہے۔

IX- تعلیم بالغاں

1- میں انگریزی پڑھنے یا دیگر کلاسز کرنے کے لیے کہاں جاسکتا/سکتی ہوں؟

بالغوں کے لیے بہت سے تعلیمی مواقع ہیں۔ بہت سے کلاسز مفت ہوتی ہیں، لیکن کچھ ٹیوشن وصول کرتے ہیں۔ کلاسز دن کے وقت اور شام میں پیش کی جاتی ہیں۔ بالغوں کی کلاسز اکثر کمیونٹی کالجز، اسکولوں، لائبریریوں، اور کمیونٹی مراکز میں منعقد کی جاتی ہیں۔

کچھ تعلیم بالغان کلاسز کلاسز یہ ہیں:

انگلش بطور ثانوی زبان (ESL)- انگلش زبان کی بنیادی صلاحیتیوں کے لیے

GED اور بنیادی صلاحیتیں – بنیادی پڑھائی اور ریاضی کی صلاحیتوں کے لیے، اور GED (ہائی اسکول کی تکمیل) کے ٹسٹ کی تیاری کے لیے

کالجوں اور یونیورسٹیوں میں اکیڈمک پروگرام بھی ہوتے ہیں۔ اکیڈمک پروگرام کالج کی تعلیم کے لیے بالغوں کو تیار کرتے ہیں اور فیس وصول کرتے ہیں۔

مفید اشارہ

آپ تعلیم بالغان کلاسز کے لیے درج ذیل سے اطلاعات حاصل کرسکتے ہیں:

- اپنے بچہ کے اسکول
- اپنے علاقہ کی کمیونٹی تنظیم
- اپنی پبلک لائبریری
- آپ کے گھر کے قریب کمیونٹی کالج
- مذہبی یا نسلی تنظیمات
- ایلی نوائے کی تعلیم بالغاں ہاٹ لائن: 1-800-321-9511 (مفت فون کال)